پہننے کے لیے کپڑے کرائے پر لینا کیسا؟

ریفرینس نمبر:IEC-0196 تاریخ:24-04-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض دکاندار شادی میں پہننے کے لئے تیار شدہ(Readymade)لیڈیز سوٹ کرائے پر دینے کا کام کرتے ہیں، کیا ہمارا کرائے پر تیار شدہ(Readymade) کپڑے لینا شرعاً جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا تیار شدہ (Readymade)لیڈیز سوٹ شادی میں پہننے کے لئے طے شدہ اُجرت کے عوض کرائے پر لینا جائز ہے۔

جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے: "اذا استاجرت المراۃ درعا لتلبسه ایاما معلومة ببدل معلوم فهو جائز" یعنی: اگر کسی عورت نے زنانہ قمیض معلوم ایام تک پہننے کی غرض سے معلوم معاوضے کے بدلے کرائے پر لی تو یہ جائز ہے۔

(فتاوی عالمگیری جلد4، صفحہ465، مطبوعہ کوئٹہ)

اسی طرح بحر الرائق میں ہے:" صح استئجار الدابة والثوب لان المنفعة مقصودة معهودة معلومة "یعنی: جانور یا کپڑے کرائے پر لینا درست ہے کیونکہ منفعت مقصود، معہود اور معلوم ہے۔

(البحر الرائق شرح کنز الدقائق، جلد7، صفحہ307، مطبوعہ بیروت)

مجلۃ الاحکام العدلیہ میں ہے: ”یجوز اجارۃ الالبسۃ“یعنی: کپڑوں کا اجارہ کرنا، جائز ہے۔

(مجلۃ الاحکام العدلیہ، صفحہ 100، مطبوعہ کراچی)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہارِ شریعت میں تحریر فرماتے ہیں: ”کپڑے کو پہننے کے لیے کرایہ پر لے سکتا ہے۔“

(بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 128، مکتبۃ المدینہ کراچی)

تنبیہ: ان کپڑوں کو اپنے ذاتی کپڑے بتا کر جھوٹ بولنا، جائز نہیں۔

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

15 شوال المکرم 1445ھ/24 اپریل 2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔

دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ

Email:appointment@iecdawateislami.com